علمی اسلوب اور معلومات جمع کرنے کا طریق کار پر بھی روشنی ڈالتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ مقدمہ ایسی سنجیدہ و جامع عبارت اور دلآویز اسلوب میں لکھا جائے جو قاری کو پوری تحقیق پڑھنے پر آمادہ کر دے۔

۲۔ تحقیق کے آخر میں ''خاتمہ'' ہوتا ہے، اس میں ان افکار و نظریات کا نچوڑ پیش کیا جاتا ہے جن پر تحقیق نگار تحقیق کے دوران خوب تفصیل سے کلام کر چکا ہوتا ہے، اس کے علاوہ ان نتائج کا بھی بیان ہوتا ہے جن تک تحقیق نگار نے رسائی حاصل کی۔

۳۔ نئے باب اور فصل کے آغاز سے پہلے ایک مختصر سا مقدمہ تحریر کیا جائے، اس میں آنے والی معلومات کو پیش کرنے طرز اور ترتیب کا ذکر ہو اور اس خاکہ کی وضاحت ہو جس کے مطابق تحقیق نگار تحقیق کو ڈھالنا چاہتا ہے، اسی طرح جن اہم امور سے تحقیق نگار کسی وجہ سے صرفِ نظر کرنا چاہتا ہے ان کی بھی نشاندہی کر دی جائے۔

باب یا فصل کا اختتام ایک ''خلاصہ'' کے ساتھ کیا جائے، اس میں ان اہم نتائج کا مختصر جائزہ لیا جائے جن تک تحقیق نگار پہنچ سکا یا پھر ''خلاصہ'' میں باب کی اہم معلومات کا سرسری جائزہ پیش کیا جائے۔

۴۔ اگر تحقیق نگار کسی امر کا مدعی ہے تو دلیل پیش کرنا اس کے ذمہ لازم ہے اور اگر صرف ناقل ہے تو مکمل حوالہ ذکر کرنا ضروری ہے۔

۵۔ تحقیق میں غور و فکر اور تنقید و تجزیہ ایک ناگریز ضرورت ہے۔ تحقیق نگار کو چاہئے کہ تحقیق میں اپنے آپ کو کھپا دے اور تحقیق سے متعلق ہر چیز کا خوب عرق ریزی سے مطالعہ کرے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مطالعہ میں آنے والے ہر فکر و نظریہ کو ایسی ناقابلِ تردید حقیقت سمجھ کر قبول نہ کرے جو بحث و تنقید سے بالاتر ہو، بلکہ وہ اپنے آپ کو ایسا منصف مزاج قاضی تصور کرے جو اچھی طرح چھان پھٹک کرنے کے بعد ہی کسی دلیل کو قبول کرتا یا کوئی فیصلہ دیتا ہے۔

www.alghanipublisher.com